21047 ـ مسلمان عورت كافر سے شادی كيوں نہيں كرسكتى

سوال

مسلمان مردوں كے ليے تو غيرمسلم عورتوں سے شادی كرنا جائز ہے ،ليكن مسلمان عورتوں كوغيرمسلموں سے شادی كرنے كی اجازت كيوں نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

مسلمان مرد كے ليے اہل كتاب ميں سے ذمی عورت كے ساتھ شادی كرنا جائز ہے چاہے وہ يھوديہ ہويا نصرانيہ ، ليكن ان كے علاوہ كسی اورغيرمسلم عورت سے شادی كرنا جائز نہيں جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے :

آج تمہارے ليے سب پاكيزه اشياء حلال كردی گئي ہيں اوراہل كتاب كا ذبيحہ بھی تمہارے ليے حلال ہے ، اورتمہارا ذبيحہ ان كےليے حلال ہے ، اورپاكدامن مسلمان عورتيں اورجن لوگوں كو تم سے قبل كتاب دی گئي ہے ان كی پاكدامن عورتيں بھی حلال ہيں ، جب تم ان كو مہر ادا كردو ، اس طرح كہ تم ان سے باقاعده نكاح كرو يہ نہيں كہ اعلانيہ زنا كرو يا پوشيده بدكاری كرو ، اورجو ايمان لانے سے كفر كا ارتكاب كرے گا اس كے اعمال ضائع اوراكارت ہيں ، اورآخرت ميں وہ نقصان اٹھانے والوں ميں سے ہوگا المائدة (5) ـ

يعنی كتابی عورتوں سے بھی عفيف اورپاكدامن عورتيں حلال ہيں فاجر اورفحاشی كرنے والی نہيں ـ

اوركسی بھی مسلمان عورت كے ليے يہ جائز نہيں كہ وہ كسی غيرمسلم اورمشرك سے شادی كرے چاہے مرد كوئي بھی دين ركھتا ہو اس كی دليل اللہ تعالی كا فرمان ہے :

اورمشرك مردوں كے نكاح ميں اپنی عورتيں نہ دو جب تك كہ وہ ايمان نہيں لاتے ، ايمان والا غلام آزاد مشرك سے بہتر ہے گومشرك تمہيں اچھا ہی كيوں نہ لگے ، يہ لوگ جہنم كی طرف بلاتے ہيں اوراللہ تعالی جنت اوراپنی بخشش كی طرف اپنے حكم سے بلاتا ہے البقرة (221) ـ

اوراس ليے بھی كہ اسلام بلند ہے اوراس پر كوئي اوردين بلند نہيں ہوسكتا جيسا كہ دين اسلام ميں يہ مقرر ہے اوريہ اٹل حقيقت ہے ـ

الشیخ عبدالکریم الخضیر

اوریہ توہرایک کو معلوم ہے کہ مرد طاقتور اور قوی ہے اورخاندان پر اسی کا رعب اوردبدبہ ہوتا بیوی اوراولاد پر اسی کا حکم چلتا ہے ، تواس میں کوئي حکمت نہیں کہ کوئي مسلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے جواس مسلمان عورت اوراس کی اولاد پر حکم چلاتا پھرے ۔

اوربات یہیں تک نہیں رہے گی بلکہ اس سے بھی خطرناک حد تک جاپہنچے گی جس میں یہ بھی احتمال ہے کہ وہ مسلمان عورت اوراس کی اولاد کو دین اسلام سے ہی منحرف کردے اوراپنی اولاد کو بھی کفر کی تربیت دے ۔

واللہ اعلم .